روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 30/اپریل 2008ء 23 ربیع الثانی 1429 ہجری 30 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 97

جو تفقہ فی الدین پیدا کرتا ہے

حضرت عبداللہ بن حارث زبیدیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اپنے اندر تفقہ فی الدین پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے اور اس کے لئے ایسی ایسی جگہوں سے رزق کے سامان مہیا کرتا ہے جس کا اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔

(مسند امام اعظم جلد نمبر1ص25)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات بھی غور کرنے کے قابل ہے کہ دینی علوم کی تحصیل کے لئے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب اور موزوں ہے۔ جب ڈاڑھی نکل آئی تب ضرب یضرب یاد کرنے بیٹھے تو کیا خاک ہوگا۔ طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے۔ انسانی عمر کے کسی دوسرے حصہ میں ایسا حافظہ کبھی بھی نہیں ہوتا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ طفولیت کی بعض باتیں تو اب تک یاد ہیں لیکن پندرہ برس پہلے کی اکثر باتیں یاد نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلی عمر میں علم کے نقوش ایسے طور پر اپنی جگہ کر لیتے ہیں اور قویٰ کے نشوونما کی عمر ہونے کے باعث ایسے دلنشیں ہو جاتے ہیں کہ پھر ضائع نہیں ہو سکتے۔ غرض یہ ایک طویل امر ہے۔ مختصر یہ کہ تعلیمی طریق میں اس امر کا لحاظ اور خاص توجہ چاہئے کہ دینی تعلیم ابتدا سے ہی ہو۔ اور میری ابتداء سے یہی خواہش رہی ہے اور اب بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرے۔ دیکھو تمہاری ہمسایہ قوموں یعنی آریوں نے کس قدر حیثیت تعلیم کے لئے بنائی۔ کئی لاکھ سے زیادہ روپیہ جمع کر لیا۔ کالج کی عالیشان عمارت اور سامان بھی پیدا کیا۔ اگر...... پورے طور پر اپنے بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ نہ کریں گے تو میری بات سن رکھیں کہ ایک وقت ان کے ہاتھ سے بچے بھی جاتے رہیں گے۔

مثل مشہور ہے ’’تخم تاثیر صحبت را اثر‘‘ اس کے اول جزو پر کلام ہو تو ہو لیکن دوسرا حصہ ’’صحبت را اثر‘‘ ایسا ثابت شدہ مسئلہ ہے کہ اس پر زیادہ بحث کرنے کی ہم کو ضرورت نہیں۔......

ذرا سوچو اور سمجھو۔ خدا کے واسطے عقل سے کام لو اور اس لئے کہ عقل میں جودت اور ذہانت پیدا ہو۔ راستباز اور متقی بنو۔ پاک عقل آسمان سے آتی ہے اور اپنے ہمراہ ایک نور لاتی ہے۔ لیکن وہ جوہر قابل کی تلاش میں رہتی ہے۔ اس پاک سلسلہ کا قانون وہی قانون ہے جو ہم جسمانی قانون میں دیکھتے ہیں۔ بارش آسمان سے پڑتی ہے لیکن کوئی جگہ اس بارش سے گلزار ہوتی ہے اور کہیں کانٹے اور جھاڑیاں ہی اگتی ہیں اور کہیں وہی قطرہ بارش سمندر کی تہہ میں جا کر ایک گوہر شاہوار بنتا ہے۔ بقول کسے ع

در باغ لالہ روید ودر شورہ بوم وخس

اگر زمین قابل نہیں ہوتی تو بارش کا کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچتا۔ بلکہ الٹا ضرر اور نقصان ہوتا ہے۔ اسی لئے آسمانی نور اترا ہے اور وہ دلوں کو روشن کرنا چاہتا ہے۔ اس کے قبول کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کو تیار ہو جاؤ تا ایسا نہ ہو کہ بارش کی طرح کہ جو زمین جوہر قابل نہیں رکھتی وہ اس کو ضائع کر دیتی ہے۔ تم بھی باوجود نور کی موجودگی کے تاریکی میں چلو اور ٹھوکر کھا کر اندھے کنویں میں گر کر ہلاک ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ مادر مہربان سے بھی بڑھ کر مہربان ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ اس کی مخلوق ضائع ہو۔ وہ ہدایت اور روشنی کی راہیں تم پر کھولتا ہے۔ مگر تم ان پر قدم مارنے کے لئے عقل اور تزکیہ نفوس سے کام لو۔ جیسے زمین کہ جب تک ہل چلا کر تیار نہیں کی جاتی، تخم ریزی اس میں نہیں ہوتی۔ اسی طرح جبتک مجاہدہ اور ریاضت سے تزکیہ نفوس نہیں ہوتا۔ پاک عقل آسمان سے اتر نہیں سکتی۔

اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے بڑا فضل کیا اور اپنے دین اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید میں غیرت کھا کر ایک انسان کو جو تم میں بول رہا ہے بھیجا تا کہ وہ اس روشنی کی طرف لوگوں کو بلائے۔......

(ملفوظات جلد اول ص 44)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’تقویٰ کیلئے پہلی ضروری چیز ایمان کی درستی ہی ہے۔‘‘

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 154)

حضور انور کا دورہ افریقہ اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں دورہ مغربی افریقہ (گھانا، بینن، نائیجیریا) تشریف لے گئے ہیں۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ مورخہ 11۔اپریل 2008ء میں اپنے دورہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی تھی۔ احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ سفر ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب بنائے نیز ہر قسم کی دینی ترقیات سے نوازے۔ آمین

نائیجیریا سے حضور انور کا خطبہ جمعہ وخطابات

حضور انور کا نائیجیریا سے خطبہ جمعہ اور جلسہ سالانہ کے خطابات پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل اوقات میں LIVE ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔

☆2 مئی پرچم کشائی اور خطبہ جمعہ حضور انور
4:30 بجے شام (لائیو نشریات کا آغاز)

☆3 مئی حضور انور ایدہ اللہ کا لجنہ سے خطاب
2:00 بجے دوپہر (لائیو نشریات کا آغاز)

☆4 مئی اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ
2:00 بجے بعد دوپہر (لائیو نشریات کا آغاز)

(نظارت اشاعت)

روح ایمان

خلافت روح ایماں ہے بقائے دیں کا سامان ہے
یہ تسکینِ دل وجاں ہے کہ اپنا اک نگہباں ہے
سراسر جو مہرباں ہے

جماعت کی بقا اس سے بڑھے حق کی صدا اس سے
ہمیں تو سب سے بڑھ کر یہ کہ وابستہ سدا اس سے
عقیدت بے بہا اس سے

یہ انعام ربانی ہے یہ نعمت جاودانی ہے
یہ فیضان نبوت ہے دلوں کی پاسبانی ہے
ندائے آسمانی ہے

صداقت آشکارا ہے زمانے کو سنوارا ہے
بڑھے تاب و تواں اس سے رخ انساں نکھارا ہے
اخوت کو اُبھارا ہے

نیابت کے نشاں اس میں محبت کے بیاں اس میں
جمال یار کی باتیں حدیث دلبراں اس میں
رموز نکتہ داں اس میں

وراثت انبیاء کی یہ نشانی اتقیا کی یہ
ملے راہ ہدیٰ اس سے دعا ہے اصفیا کی یہ
وراثت انبیاء کی یہ

اطاعت مدعا کر لو خوئے طرز وفا کر لو
یہ دنیا چند روزہ ہے ہاں فکر انتہا کر لو
یہ سب بہر خدا کر لو
یہ سب بہر خدا کر لو

ر۔ش

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم عبدالستار صاحب امیر مقامی جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم ثمران احمد ابن مکرم انیل احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید سیالکوٹ شہر نے 5 سال کی عمر میں قرآن کریم کا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس کی تقریب آمین گھر پر بھی کروائی گئی جس میں تمام عزیزان شامل ہوئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم ثمران احمد کو اپنے خاص فضلوں کا وارث بنائے اور نیک خادم دین اور والدین کا فرمانبردار بنائے۔

تقریب شکرانہ

❁ مجلس انصاراللہ پاکستان کے سال گزشتہ 2007ء میں زعامت علیا دارالذکر فیصل آباد نے حسن کارکردگی کی بناء پر اول پوزیشن حاصل کی اور علم انعامی کی حقدار قرار پائی۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ پاکستان کے سال 07-2006 میں مجلس دارالذکر فیصل آباد نے اول پوزیشن حاصل کی اور خلافت جوبلی علم انعامی کی حقدار قرار پائی۔

مجلس شوریٰ پاکستان 2008ء کے موقع پر ان دونوں مجالس کو انعامات سے نوازا گیا تھا۔ اسی سلسلہ میں ایک مشترکہ تقریب شکرانہ 25 اپریل 2008ء کو رات ساڑھے نو بجے سپورٹس کمپلیکس فیصل آباد میں محترم امیر صاحب ضلع فیصل آباد کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ جس میں مجلس کے خدام، انصار، اطفال کے علاوہ خدام الاحمدیہ انصاراللہ کے ضلعی، علاقائی اور مرکزی عہدیداران نے بھی شرکت کی۔

تلاوت اور نظم کے بعد انصار کی طرف سے سابقہ زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ دارالذکر مکرم سجاد اکبر صاحب نے اور خدام الاحمدیہ کی طرف سے قائد مجلس مکرم اعجاز احمد صاحب نے اظہار تشکر کیا اور سب انصار و خدام کی طرف سے دعا کی درخواست کی۔

اس کے بعد مرکزی نمائندہ مجلس انصاراللہ مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب اور مکرم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے مرکزی مجالس کی طرف سے انصار اور خدام کو مبارکباد پیش کی اور قدم مزید آگے بڑھانے کی طرف توجہ دلائی۔

محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے خطاب میں خوشی کا اظہار کرتے ہوئے خلافت سے وابستگی کی تلقین فرمائی۔ اس کے بعد امیر صاحب کی ہدایات پر نمائندہ مجلس انصاراللہ پاکستان اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے علی الترتیب انصار و خدام کے علمی و ورزشی مقابلہ جات کے انعامات تقسیم کئے۔ اس موقع پر یہ بھی بتایا گیا کہ زعامت علیا انصاراللہ دارالذکر فیصل آباد نے 50% چندہ دہندگان کی وصیت کا ٹارگٹ مکمل کر لیا ہے۔

دعا کے بعد سب حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ اس پروگرام کی کل حاضری 280 رہی۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں مجالس کیلئے یہ تقریب مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرمہ امۃ الروٴف صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بھابھی محترمہ خالدہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالقادر طاہر صاحب گلشن جامی کراچی 26۔اگست 2005ء سے بیمار تھیں اور اپنی یادداشت کھو چکی تھیں مورخہ 24۔اپریل 2008ء کو بعمر 46 سال ہم سب کو غمگین چھوڑ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ مرحومہ نہایت صابر و شاکر، غریب پرور، خوش اخلاق احمدیت کی فدائی اور اطاعت گزار خاتون تھیں۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اگلے دن جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 25 اپریل کو محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی اور محترم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ محترم حافظ پرویز اقبال صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے تایا جان محترم اللہ دتہ صاحب سرویا چک نمبر 84 فتح ضلع بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس وقت قومہ کی حالت میں ہیں احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ڈاکٹر عبدالاعلیٰ نجم الثاقب صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم زاہد سعید ملک صاحب ابن محترم سعید احمد ملک صاحب ورجینیا امریکہ برین ٹیومر کی وجہ سے علیل چلے آرہے ہیں اور آجکل طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت سے موصوف کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

وصیّت کا پیغام خلافت، متقین کا انعام ہے

حضرت مسیح موعود نے 1905ء میں ایک کتاب الوصیّت لکھی جس میں فرمایا:۔

''میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہونگے جو دوسری قدرت کا مظہر ہونگے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانیہ کے انتظار میں اکٹھے ہوکر دعا کرتے رہو۔ اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہوکر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھادے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آجائیگی اور چاہئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پاکر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔

اور چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہوسکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے۔ جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھالو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔

خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کردیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدمِ صدق نہیں رکھتا۔''

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 306)

اس اقتباس سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اس میں دو قدرتوں کے بارے میں بیان فرمایا ہے۔ اور دوسری قدرت جسے قدرتِ ثانیہ کے نام سے موسوم کیا ہے **خلافت ہے**۔ اس نظامِ خلافت کی بنیاد آپ کی وفات کے بعد 27 مئی 1908ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق جو قرآن کریم کی سورۃ نور میں **وعملوا الصالحات** کے ساتھ بیان فرمایا ہے پورا کردیا۔

پس اے جماعت احمدیہ تم وہ مبارک جماعت ہو تم وہ خوش نصیب ہو جن میں تقویٰ اور اعمالِ صالحہ پایا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ انعام خداوندی یعنی نظامِ خلافت آپ کے ساتھ ہے اور تا قیامت رہے گا۔ اس نظام کے قائم رہنے کی شرائط میں سے سب سے بڑی شرط تقویٰ ہے۔

جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض

حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں تقویٰ پر سب سے زیادہ زور دیا ہے۔ آپ نے اس جماعت کی بنیاد بھی تقویٰ پر رکھی چنانچہ جب جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا آپ نے اس وقت جو اشتہار شائع فرمایا اس میں لکھا: ''یہ سلسلہ بیعت محض بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے اور ان کا اتفاق (۔) کے لئے برکت و عظمت و نتائج خیر کا موجب ہو۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 نمبر صفحہ 196)

پھر 25 دسمبر 1897ء کے جلسہ سالانہ کی تقریر کا آغاز ہی حضرت مسیح موعود نے ان الفاظ سے فرمایا:۔

''اپنی جماعت کی خیر خواہی کے لئے زیادہ ضروری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ تقویٰ کی بابت نصیحت کی جاوے کیونکہ یہ بات عقلمند کے نزدیک ظاہر ہے کہ بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان اللّٰہ مع الذین اتقوا (.....النحل:129)

ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے سلسلہ بیعت میں ہیں جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے تا وہ لوگ جو خواہ کسی قسم کے بغضوں، کینوں یا شرکوں میں مبتلا تھے یا کیسے ہی روبہ دنیا تھے ان تمام آفات سے نجات پاویں۔''

(ملفوظات جلد نمبر 1 صفحہ 7)

پس ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ نظام وصیّت صرف یہی نہیں کہ ہم اپنے مالوں، اور جائیدادوں کا دسواں حصہ دے دیں۔ یہ تو صرف اس کی ایک شرط ہے۔ اصل بات جو رسالہ الوصیت میں حضرت مسیح موعود نے بیان کی وہ یہ ہے کہ تمام مومنین تقویٰ اختیار کریں تا کہ ان پر وہ انعام اور برکات جن کا خلافت احمدیہ کی صورت میں وعدہ دیا گیا ہے تا قیامت جاری رہے۔ اور یہ اسی وقت ہوگا اور اس انعامِ خلافت کے ہم اس وقت حقدار ہوں گے۔ جب ہم ایک دوسرے سے تقویٰ میں آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔

اس بابرکت اور روحانی نظام کے تا قیامت اور نسلاً بعد نسل جماعت احمدیہ میں جاری رکھنے کے لئے کچھ شرائط، کچھ ذمہ داریاں بھی ہم پر عائد ہوتی ہیں۔ سب سے بڑی ذمہ داری تو قرآن مجید نے ہم پر عائد کی ہے جہاں آیت استخلاف میں فرمایا **وعملوا الصالحات** کہ ہم اعمالِ صالح تقویٰ کے ساتھ بجا لائیں۔ پھر قرآن کریم نے دوسری جگہ فرمایا کہ اس رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں۔ اس کڑے پر ہاتھ ڈال کر رکھیں۔

ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اس ضمن میں فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ کا یہ بڑا احسان ہے احمدیوں پر کہ...... ایک نظامِ خلافت قائم ہے ایک مضبوط کڑا آپ کے ہاتھ میں ہے۔ جس کا ٹوٹنا ممکن نہیں لیکن یاد رکھیں کہ یہ کڑا تو ٹوٹنے والا نہیں لیکن اگر آپ نے اپنے ہاتھ ذرا ڈھیلے کئے تو آپ کے ٹوٹنے کے امکانات پیدا ہوسکتے ہیں۔''

قرآن کریم میں بیان شدہ ذمہ داریاں بیان کرنے کے بعد آنحضرت ﷺ کی نصائح آپ کے سامنے رکھتا ہوں جو کہ قرآن کریم ہی کی تعلیمات کا خلاصہ ہیں۔ حضرت حرث اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا کو پانچ باتوں کا حکم دیا تھا اور میں بھی تم کو ان پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں جن کا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے:۔

۱) بالجماعۃ ۔ یعنی جماعت کے ساتھ رہو
۲) والسمع ۔ امام وقت کی باتیں سنو
۳) والطاعۃ ۔ اور اس کی اطاعت کرو
۴) والھجرۃ ۔ اور اگر دین کی خاطر ہجرت کرنی پڑے تو وہ کرو
۵) والجہاد فی سبیل اللہ ۔ اور اللہ کے راستے میں جہاد کرو۔

پس جو شخص جماعت سے تھوڑا سا بھی الگ ہوا اس نے گویا دین حق سے گلو خلاصی کرالی۔ سوائے اس کے کہ وہ دوبارہ نظامِ جماعت میں شامل ہوجائے۔

پھر فرمایا:۔

یعنی جو شخص جاہلیت کی باتوں کی طرف بلاتا ہے وہ جہنم کا ایندھن ہے صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ خواہ ایسا شخص نماز بھی پڑھتا ہو اور روزہ بھی رکھتا ہو۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ خواہ وہ نماز بھی پڑھے، روزہ بھی رکھے۔

پھر ایک اور موقع پر آپ ﷺ کی نصیحت ہم تک اس طرح پہنچی۔ ایک صحابیؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ صحابہ مل کر حضرت عرباض بن ساریہؓ کے پاس آئے۔ عرض کیا کہ ہم آپ سے استفادہ کرنے کے لئے آئے ہیں اس پر عرباضؓ نے فرمایا:۔

ایک دن رسول اللہؐ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی پھر آپؐ نے بہت موثر فصیح و بلیغ انداز میں وعظ فرمایا جس سے لوگوں کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے اور دل ڈر گئے۔ حاضرین میں سے ایک نے عرض کی اے اللہ کے رسول یہ تو الوداعی وعظ لگتا ہے۔ آپؐ کی نصیحت کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ''میری وصیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، بات سنو اور اطاعت کرو۔

(ترمذی کتاب العلم)

ان نصائح کو سامنے رکھ کر یہ بات روزِ روشن کی طرح ہمارے سامنے آتی ہے کہ اگر ہم تقویٰ کے ساتھ کامل اطاعت کرتے ہوئے خلیفۂ وقت کے ہر ارشاد کو سامنے رکھیں اور **اسجدوا لاٰدم** کا مظاہرہ کرتے رہیں اور **سمعنا و اطعنا** پر عمل کرتے رہیں تو اللہ تعالیٰ کا یہ انعام ہمارے اندر تا قیامت رہے گا۔ انشاء اللہ

اطاعت کے حقیقی معانی

اطاعت کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔ ''اطاعت ایک ایسی چیز ہے کہ اگر سچے دل سے کی جائے تو دل میں ایک نور اور روح میں ایک لذت اور روشنی آتی ہے مجاہدات کی اس قدر ضرورت نہیں ہے جس قدر اطاعت کی ضرورت ہے مگر ہاں یہ شرط ہے کہ سچی اطاعت ہو اور یہی ایک مشکل امر ہے اطاعت میں اپنے ہوائے نفس کو ذبح کردینا ضروری ہوتا ہے بدوں اس کے اطاعت ہو نہیں سکتی اور ہوائے نفس ہی ایک ایسی چیز ہے جو بڑے بڑے موحدوں کے قلب میں بھی بُت بن سکتی ہے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر کیسا فضل تھا اور وہ کس قدر رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں فنا شدہ قوم تھی۔ یہ سچی بات ہے کہ کوئی قوم قوم نہیں کہلا سکتی اور ان میں ملّیت اور یگانگت کی روح نہیں پھونکی جاتی جب تک کہ وہ فرماں برداری کے اصول کو اختیار نہ کرے۔ اور اگر اختلافِ رائے اور پھوٹ رہے تو پھر سمجھ لو کہ یہ ادبار اور تنزل کے نشانات ہیں۔''

(الحکم 10 فروری 1901ء صفحہ 1 کالم 2)

ہر معاملہ میں امام کے پیچھے چلیں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔’’ہر معاملہ میں امام کے پیچھے چلیں آپ میں سے کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ اپنے امام سے آگے نکلنے کی کوشش کرے۔‘‘ (خطباتِ مسرور، جلد نمبر 1 صفحہ 181)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے منصبِ خلافت پر متمکن ہونے کے بعد 11 مئی 2003ء کو احبابِ جماعت کے نام جو پیغام دیا اس میں آپ فرماتے ہیں۔

’’قدرتِ ثانیہ خدا کی طرف سے ایک بڑا انعام ہے جس کا مقصد قوم کو متحد کرنا اور تفرقہ سے محفوظ رکھنا ہے۔ یہ وہ لڑی ہے جس میں جماعت موتیوں کی مانند پروئی ہوئی ہے۔ اگر موتی بکھرے ہوں تو نہ تو محفوظ ہوتے ہیں اور نہ ہی خوبصورت معلوم ہوتے ہیں ایک لڑی میں پروئے ہوئے موتی ہی خوبصورت اور محفوظ ہوتے ہیں۔ اگر قدرت ثانیہ نہ ہو تو دین حق (۔) کبھی ترقی نہیں کرسکتا۔ پس اس قدرت کے ساتھ کامل اخلاص اور محبت اور وفا اور عقیدت کا تعلق رکھیں اور خلافت کی اطاعت کے جذبہ کو دائمی بنائیں اور اس کے ساتھ محبت کے جذبہ کو اس قدر بڑھائیں کہ اس محبت کے بالمقابل دوسرے تمام رشتے کمتر نظر آئیں۔ امام سے وابستگی میں ہی سب برکتیں ہیں اور وہی آپ کیلئے ہر قسم کے فتنوں اور ابتلاؤں کے مقابلہ کیلئے ایک ڈھال ہے۔

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود فرماتے ہیں۔’’جس طرح وہی شاخ پھل لاسکتی ہے۔ جو درخت کے ساتھ ہو۔ وہ کٹی ہوئی شاخ پھل پیدا نہیں کرسکتی جو درخت سے جدا ہو۔ اس طرح وہی شخص سلسلہ کا مفید کام کرسکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ وہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو وہ اتنا بھی کام نہیں کرسکے گا جتنا بکری کا بکروٹا۔‘‘

پس اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آنا ہے تو میری آپ کو یہی نصیحت ہے اور میرا یہی پیغام ہے کہ آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت سے وابستگی میں ہی پنہاں ہے۔ اللہ آپ سب کا حامی و ناصر ہو اور آپ کو خلافت احمدیہ سے کامل وفا اور وابستگی کی توفیق عطا فرمائے۔‘‘

(روزنامہ الفضل 30 مئی 2003ء)

دوستوں کو یہ بات بھی ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ خلافت کے انعام کو ہمیشہ جاری رکھنے کے لئے اور نسلاً بعد نسل تا قیامت اس سے مستفیض ہونے کے لئے ہم پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ اور ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں ان ذمہ داریوں کی طرف مسلسل توجہ دلا رہے ہیں۔

اوّل: ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی عبادتوں کے معیار کو بڑھائیں اور پنجوقتہ نمازیں بغیر کسی تساہل کے وقتِ مقررہ پر باجماعت ادا کرنے کی کوشش کریں۔

دوم: ہم روزانہ قرآنِ کریم کی تلاوت کریں۔ پھر قرآنِ کریم کا ترجمہ سوچ سمجھ کر غور کے ساتھ پڑھنے کی عادت ڈالیں۔

سوم: نظام وصیّت میں شمولیت کی کوشش کرنی چاہئے۔ جو کہ تقویٰ پر قدم مارنے کے لئے ایک نہایت ضروری سنگِ میل ہے۔

چہارم: ہمیں اپنے بچوں کی بہت عمدہ تربیت کرنی چاہئے اور ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ، آنحضرت ﷺ اور قرآنِ کریم کی محبت پیدا کریں۔

پنجم: حضرت مسیحِ موعود اور آپ کے خلفاءً کے ساتھ ایک فدائیت اور پیار کا والہانہ جذبۂ محبت و اخوت پیدا کریں۔

ششم: پردہ کے احکامات لاگو کریں۔ جس میں ہر دو مرد و خواتین شامل ہیں۔

ہفتم: تمام غیر شرعی اور غیر دینی رسومات سے مکمل پرہیز ہو۔

ہشتم: مالی قربانیوں کے معیار کو بڑھاتے چلے جائیں۔

نہم: ان مندرجہ بالا امور پر نہ صرف خود عمل کریں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی ترغیب اور تلقین کرتے رہیں۔

دہم: دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کریں۔

عظیم الشان خوشخبری

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک موقع پر جماعت احمدیہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانے کے بعد یہ خوشخبری بھی عطا فرمائی آپ فرماتے ہیں۔

’’اب آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا۔ جماعت بلوغت کے مقام پر پہنچ چکی ہے۔ خدا کی نظر میں اور کوئی دشمن آنکھ، کوئی دشمن دل، کوئی دشمن کوشش اس جماعت کا بال بھی بیکا نہیں کر سکے گی اور خلافت احمدیہ انشاء اللہ تعالیٰ اسی شان کے ساتھ نشوونما پاتی رہے گی جس شان کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود سے وعدے فرمائے ہیں کہ کم از کم ایک ہزار سال تک یہ جماعت زندہ رہے گی۔‘‘

(خطبہ جمعہ 18 جون 1982ء الفضل 28 جون 1982ء)

تقویٰ اور اطاعت کے ضمن میں یہ بات بھی ذہن میں رکھنے کے قابل ہے کہ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ ہم خلیفۃ المسیح کی تو ہر بات مانتے ہیں مگر امیر جماعت یا صدر جماعت کی پابندی نہیں کریں گے۔ یہ اطاعت کے خلاف ہے کیونکہ یہ نظام خلیفۂ وقت کا ہی قائم کردہ ہے گویا دوسرے معنوں میں وہ خلافت پر بالواسطہ (indirectly) اعتراض کر رہے ہوتے ہیں بظاہر خلافت سے محبت کا تعلق جتا رہے ہوتے ہیں لیکن عملاً وہ ایسا نہیں کر رہے ہوتے۔ یا پھر مجلسوں میں بیٹھ کر نظام جماعت پر حملہ کرتے رہتے ہیں۔ کسی کو ایک آدھی سچی خواب آجائے یا ان کی دعائیں قبول ہو جائیں تو وہ دعا گو بن جاتے ہیں۔ مجلسوں میں بیٹھ کر اپنے تقویٰ کا اثر لوگوں پر ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ طریق درست نہیں ہے انہیں اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔

میں اپنی معروضات کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے الفاظ میں ختم کرتا ہوں۔ جلسہ سالانہ UK 2007 کے آخری دن کے خطاب میں آپ نے یہ نصیحت فرمائی:۔

’’پس اللہ تعالیٰ کے اس انعام کو جو اللہ تعالیٰ نے خلافت کی صورت میں اتارا ہے ہمیشہ جاری رکھنے کے لئے استغفار کا مسلسل ورد اور توجہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا بھی بڑا ضروری ہے تا کہ یہ انعام ہماری نسلوں میں قیامت تک چلتا رہے۔

پس اے پیارو! آج اس مسیح نے جو تمہارے سپرد امانت کی ہے اللہ تعالیٰ کے مومنین سے کئے گئے وعدہ سے فیض اٹھانے کے لئے اس امانت کی حفاظت کرو......اپنی دعاؤں کے ساتھ اس کی حفاظت کرو اور اپنی دعاؤں کے ساتھ اس انعام کو نئی صدی میں داخل کرو پھر ان قربانیوں کی وجہ سے جو تمہارے آباؤ اجداد نے کیں اور تم نے کیں اس کو نئے سے نئے پھل لگتے جائیں۔‘‘

اللہ ہمیشہ ہی خلافت رہے قائم
احمد کی جماعت میں یہ نعمت رہے قائم
ہر دور میں یہ نورِ نبوت رہے قائم
یہ فضل ترا تابہ قیامت رہے قائم

(بقیہ صفحہ 5)

34 لجنہ اور چار ناصرات نے خلافت کے موضوع پر علمی مقابلہ جات مکمل کیئے ہیں۔

منصوبہ بندی کے تحت جرمنی بھر کی 25 بیوت الذکر میں استقبالیہ تقریبات کا انعقاد کیا جانا ہے۔ ان پروگراموں کو پورے سال پر پھیلایا گیا ہے۔ اسی طرح بڑے بڑے شہروں میں پریس کانفرس کا انعقاد بھی شامل ہے۔ فرینکفرٹ میں خلافت کے موضوع پر عمدہ نمائش بھی تکمیل کے مراحل میں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام کو جرمن ترجمہ کو ایک دیدہ زیب پمفلٹ کی شکل میں چھپوا کر تمام احمدی گھرانوں میں تقسیم کرنے کا منصوبہ بھی تکمیل کے مراحل میں ہے۔

تعارف

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا ترجمان

سہ ماہی نورالدین ۔ نصاب نمبر

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی سہ ماہی رسالہ نورالدین شائع کرتی ہے۔ یہ رسالہ نصف اردو اور نصف جرمن زبان میں شائع کیا جاتا ہے۔ 2008ء کی پہلی سہ ماہی کا رسالہ چونکہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سال کا رسالہ ہے اس لئے اس کے دونوں اطراف ٹائٹل پر خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء-2008ء کا خوبصورت لوگو چھپا ہے جس کے ساتھ خدام الاحمدیہ کا عہد اردو اور جرمن زبان میں بھی اس کی زینت ہے۔

دائیں طرف کے ٹائٹل کے اندر حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کی تصاویر زیب رسالہ ہیں اور بائیں طرف اندر کی جانب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خوبصورت تصویر اس کی شان میں مزید اضافہ کر رہی ہے۔

اس سہ ماہی کے رسالہ کو نصاب نمبر قرار دیا گیا ہے اور اس میں نصاب شائع کیا گیا ہے۔ اس تعلیمی و تربیتی نصاب میں ترجمۃ القرآن، احادیث، درثمین و کلام محمود کی نظموں کے ساتھ مہمان نوازی، اطاعت امام، قبولیت دعا، تربیت اولاد اور عشق خلافت کے تعلق میں بعض ایمان افروز واقعات اور فقہی مسائل میں آداب و مسائل نماز طبع کی گئی ہیں۔ ہر ماہ کے لئے ایک نصاب مقرر کیا گیا ہے جو ماہانہ میٹنگ پر ہر خادم اپنے ساتھ رکھے گا اور اس کے متعلق مکمل تیاری کر کے آئے گا اور ہر ماہ کے لحاظ سے مکمل نصاب مقرر شدہ اس رسالہ میں شائع کیا گیا ہے۔

دوسرے باب میں عبادات، حقوق العباد اور اخلاقیات کے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کی بیان فرمودہ عارفانہ کلام شامل اشاعت ہے۔ جبکہ تیسرے باب میں خلافت کی اہمیت و ضرورت اور مقاصد کے بیان کے علاوہ دعوت الی اللہ کے حسین گُر اور دلوں پر اثر کرنے والے طریق شائع کئے گئے ہیں۔ اردو اور جرمن حصوں کے درمیان جوبلی کی دعائیں حضور انور ایدہ اللہ کی تصویر کے ساتھ اردو اور جرمن ترجمہ کے ساتھ طبع کی گئی ہیں۔

اس کے ساتھ ہی خدام الاحمدیہ جرمنی کی طرف سے 2007ء کی تیسری سہ ماہی کا رسالہ بھی ارسال کیا گیا ہے جس میں مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے 28 ویں سالانہ اجتماع کی خبریں اور تصاویر شائع کی گئی ہیں۔

خدا تعالیٰ خدام الاحمدیہ جرمنی کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور آئندہ مزید خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ (آمین)

جماعت احمدیہ جرمنی میں خلافت جوبلی صدسالہ تقریبات کا آغاز

(زبیر خلیل خان نائب امیر وسیکرٹری صد سالہ خلافت جوبلی کمیٹی جماعت جرمنی)

جماعت احمدیہ جرمنی نے خلافت جوبلی صد سالہ تقریبات کو شایان شان منانے کیلئے متعدد پروگرام ترتیب دیئے ہیں۔ ان میں سے ایک اہم پروگرام جماعت جرمنی کی تمام بیوت الذکر میں اہم شخصیت کے ساتھ استقبالیہ کے پروگرام ہیں۔ ان پروگراموں میں حکومتی عہدیداران، ممبران قومی اسمبلی، ممبران صوبائی اسمبلی، شہروں کے میئر، سیاسی پارٹیوں کے راہنما اور دیگر عمائدین کو مدعو کیا جاتا ہے۔ پروگراموں میں جماعت احمدیہ کے نظام خلافت کے بارہ شرکاء کو تفصیل سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ محترمی امیر صاحب جرمنی نظام خلافت، خلافت کی برکات اور فیوض پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود اور تمام خلفاء کی قدآدم تصاویر آویزاں کی جاتی ہیں تاکہ شرکاء کو ان مقدس ہستیوں کا تعارف حاصل ہوسکے۔ جرمن قوم کے ذہنوں میں عثمانی دور خلافت اور چندسال قبل کولن میں ترک قبیلہ کے ایک خلیفہ کی گرفتاری کیوجہ سے بعض تحفظات ہیں۔ ان تحفظات کو دور کرنے کیلئے محترمی امیر صاحب جرمنی بڑے خوبصورت رنگ میں جماعت احمدیہ کی خلافت کے بارہ میں مواد پیش کرتے ہیں۔ اب تک منعقدہ تمام پروگرام محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہے ہیں۔ ان تمام پروگراموں کیلئے جماعت جرمنی نے ایک انتہائی دلکش دعوت نامہ تیار کیا ہوا ہے جسمیں خصوصی طور پر جماعت میں موجود نظام خلافت کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ پروگراموں کی کامیابی میں جماعت جرمنی کی لجنہ اماء اللہ کا بہت بڑا کردار ہے۔ شرکاء میں تقریباً نصف تعداد خواتین اہم شخصیات کی ہوتی ہے اوران کوان پروگراموں میں شامل کرنے کا سہرا لجنہ اماء اللہ جرمنی کے سر ہے۔ تحدیث نعمت اور دعا کی غرض سے پچھلے تین ماہ میں منعقد ہونے والے پروگراموں کا مختصراً ذکر قارئین الفضل کیلئے پیش خدمت ہے۔

نماز تہجد اور وقار عمل

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمنی بھر کی 250 جماعتوں اور حلقہ جات میں صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کا بابرکت آغاز نماز تہجد سے ہوا جو کہ یکم جنوری 2008ء کوادا کی گئی۔ بعدازاں مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے زیرانتظام 210 مجالس میں شہری انتظامیہ کے تعاون سے وقار عمل کیا گیا۔ لجنہ اماء اللہ نے اس موقع پر عمدہ ناشتہ سے شرکاء کی تواضع کی۔ کئی اخبارات میں جماعت کی اس سرگرمی کو رپورٹ کیا گیا۔ ریڈیو اور ٹی وی میں بھی خوب چرچا ہوا۔

بیت الحمد Wittlich میں اہم شخصیات کے ساتھ استقبالیہ

مورخہ 13 جنوری کو صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں پہلی استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی۔ علاقہ کے سیاسی رہنماؤں اور عمائدین نے شرکت کی۔ تقریب کیلئے جماعت کی طرف دیدہ زیب رنگ میں خلافت جوبلی سے متعلق دعوت نامہ تیار کرایا گیا تھا۔ شرکاء کو جماعتی تعارف کے ساتھ ساتھ جماعت میں خلافت کے نظام کے بارہ میں تفصیلی آگاہی دی گئی۔ بعض ممبران تین گھنٹے تک معلومات لیتے رہے۔ کل 48 اہم شخصیات نے شرکت کی جن میں اسمبلیوں کے ممبران، شہروں کے میئر اور سیاسی پارٹیوں کے راہنما شامل تھے۔ اخبارات نے جماعت کے اس فنکشن کا بھرپور انداز میں ذکر بھی کیا۔ دو اہم شخصیات جنہوں نے بڑے تکبرانہ انداز میں دعوت نامہ مسترد کردیا تھا ان میں ایک شدید بیمار ہوکر ہسپتال پہنچ گیا جب کہ دوسرے کو ٹریفک قانون کی خلاف ورزی پر سزا اور پابندی کا سامنا کرنا پڑا۔

بیت الجامع آفن باخ میں استقبالیہ

مورخہ 7 فروری کو فرینکفرٹ کے نزدیک مجلس انصاراللہ جرمنی کے چندہ سے نوتعمیر شدہ بیت الذکر میں اہم شخصیات کے ساتھ استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی۔ 152 اہم شخصیات نے شرکت کی جن میں قومی و صوبائی اسمبلی کے ممبران کے علاوہ شہر کے میئر حضرات بھی شامل ہوئے۔ صوبہ ہیسن کے گرین پارٹی کے صدر محترمی طارق ال وزیر اس پروگرام میں ازخود شامل ہوئے۔ میڈیا کی طرف سے بہت کوریج ملی۔

بیت العزیز Riedstadt میں استقبالیہ

مورخہ 10 فروری کو بیت العزیز میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد ہوا۔ 49 ممبران نے شرکت کی جن میں ممبران اسمبلی کے علاوہ شہر کے میئر اور سیاسی راہنما بھی شامل ہوئے۔ صوبائی اسمبلی کی ممبر خاتون پروگرام کے بعد دو گھنٹے صرف لجنہ ممبرات کے ساتھ رہی اور ان کو اسمبلی میں آنے کی دعوت دی گئی۔ شہر کے میئر نے پروگرام کے دوران بیت الذکر کو اپنی بیت الذکر کہہ کر پکارا اور جماعت احمدیہ کے مثبت کردار کو بہت ہی اچھے انداز میں سراہا۔ چندروز بعد اسی بیت الذکر سے صوبہ ہیسن کے سب سے بڑے Tv نے ایک Live پروگرام نشر کیا جوکہ یہاں شام کو پورے جرمنی میں دیکھا گیا پروگرام میں جماعت جرمنی کی سو بیوت الذکر سکیم کو تفصیلی انداز میں پیش کیا۔ جماعت کی بیوت الذکر کو ایک پرامن جگہ کے طور پر پیش کرنے کی اچھی سعی کی گئی۔

طاہر بیت الذکر کوبلنز میں استقبالیہ

مورخہ 9 مارچ 2008ء کو طاہر بیت الذکر کوبلنز میں اہم شخصیات کے ساتھ استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی۔ یہاں مہمانوں کی تعداد 93 رہی جن میں ممبران اسمبلی کے علاوہ سیاسی پارٹیوں کے راہنماؤں نے بھی شرکت کی۔ علاوہ ازیں پولیس اور فوج کی طرف سے بھی نمائندگی ہوئی۔ جرمنی کی ابھرتی ہوئی سیاسی پارٹی LINKE کے علاقائی صدر نے جماعت کی بہت تعریف کی اور اپنی تقریر کو احمدیہ زندہ باد کے نعرہ پر ختم کیا۔ تقریب کے بعد محترمی امیر صاحب جرمنی سے جماعت میں شمولیت کے طریقہ کار کے بارہ میں دریافت کیا۔ صوبہ کے سب سے بڑے SWR Tv نے تقریب کو بہت مثبت رنگ میں Cover کیا اور شام کی خبروں میں پورے جرمنی میں تقریب کی جھلکیاں دکھلائیں۔

محمود بیت الذکر کاسل میں استقبالیہ

مورخہ 12 مارچ کو محمود بیت الذکر کاسل میں اہم شخصیات کے ساتھ تقریب منعقد کی گئی۔ یہاں 94 افراد نے شرکت کی جسمیں سیاسی پارٹیوں کے راہنماؤں کے علاوہ شہروں کے میئر حضرات اور دیگر عمائدین شامل تھے۔ اخبارات اور مقامی ٹی۔وی کی طرف سے تقریب کو مکمل کوریج دی گئی۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت تقریری اور کوئز مقابلہ جات

صد سالہ جوبلی تقریبات کے تحت مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے کل جرمنی تقریر اور Quiz مقابلہ کا انعقاد کیا۔ 22 مارچ کو بیت السبوح فرینکفرٹ میں منعقد ہونے والے اس مقابلہ میں 300 خدام و اطفال نے شرکت کی۔ سارے جرمنی سے منتخب ہونے کے بعد فائنل مقابلہ میں 16 افراد نے اردو تقریر اور 16 افراد نے جرمن تقریر میں حصہ لیا۔ اسی طرح Quiz مقابلہ میں 24 افراد نے شرکت۔ مقابلہ میں حصہ لینے والوں کا معیار انتہائی عمدہ اور معیاری رہا۔

مجلس انصاراللہ جرمنی کی تقریبات

مجلس انصار اللہ جرمنی کے تحت خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں اب تک 53 انتہائی معیاری مقالہ جات موصول ہو چکے ہیں جن کو سلسلہ کے علمائے کرام چیک کر رہے ہیں۔ پہلی سہ ماہی کیلئے مقرر کردہ الوصیت کتاب پر مشتمل امتحانی پرچہ جات جرمنی بھر کی جماعتوں کو روانہ کردیئے گئے ہیں۔

جماعت جرمنی کی طرف سے تمام گھرانوں میں دیدہ زیب کیلنڈر مفت تقسیم کئے گئے ہیں۔ یہ کیلنڈر خصوصی طور پر خلافت جوبلی تقریبات کو سامنے رکھ کر شعبہ تصنیف جرمنی نے تیار کیا ہے۔ علاوہ ازیں تمام جماعتوں، بیوت الذکر اور مراکز میں دیوار پر لگانے والا پوسٹر سائز کا کیلنڈر بھی تیار کر کے ہرجگہ آویزاں کر دیا گیا ہے۔

جرمنی بھر میں یوم مصلح موعود اور یوم مسیح موعود کا انعقاد صد سالہ خلافت جوبلی کیلنڈر کے مطابق جرمنی بھر کی جماعتوں میں یوم مصلح موعود اور یوم مسیح موعود پورے جوش وخروش سے منایا گیا۔ ہرجگہ دلچسپ انداز میں پروگرام کو منعقد کرنے کی کوشش کی گئی۔ حاضری کے لحاظ سے یہ تقریبات انتہائی کامیاب رہیں۔

پرچم کشائی

جرمنی میں اس وقت محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 25 بیوت الذکر ہیں جوکہ سو بیوت الذکر سکیم کے تحت تیار کی گئی ہیں اسکے علاوہ جماعت کے اپنے مراکز ہیں ان تمام جگہوں پر لوائے احمدیت اور جرمنی کے پرچم کو لہرانے کا کام مکمل کرلیا گیا ہے۔ تمام بیوت الذکر اور مراکز میں یہ پرچم ایک ہفتہ کیلئے لہرائے جائیں گے۔

تقسیم مٹھائی

جرمنی بھر کی جماعتوں میں خلافت جوبلی کے سلسلہ میں مٹھائی تقسیم کرنے کی غرض سے تمام بندوبست مکمل ہوچکا ہے۔

صدقہ

جماعت جرمنی کے زیرانتظام ممالک میں 101 جانوروں کی قربانی کا انتظام مکمل کیا جاچکا ہے۔

لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ جرمنی کے تحت 12 ریجنز میں خلافت جوبلی کے تحت مقابلہ جات کا انعقاد مکمل ہوچکا ہے۔ ان میں علمی مقابلہ جات شامل ہیں۔ جن میں 2800 لجنہ اور ناصرات نے شرکت کی۔ اسکے علاوہ

(باقی صفحہ 4 پر)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء-2008ء

مشاعرہ بر موضوع خلافت احمدیہ

(زیر اہتمام مجلس انصاراللہ پاکستان)

مورخہ 12/اپریل 2008ء کو دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان کے سبزہ زار میں مجلس انصاراللہ پاکستان کو محض خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ خلافت احمدیہ کے ساتھ عقیدت و محبت اور اخلاص و وفا کے اظہار کے لئے مشاعرہ منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ وسیع سٹیج بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ جماعت احمدیہ کے بزرگ شاعر محترم چوہدری محمد علی صاحب میر مشاعرہ، مکرم پروفیسر ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب لاہور سٹیج سیکرٹری اور مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر و قائد تعلیم اس کے منتظم اعلیٰ تھے۔

پروگرام کے آغاز میں مکرم قاری مسرور احمد صاحب نے آیت استخلاف کی تلاوت کی۔ بعد ازاں مکرم نعیم اللہ صاحب مانگٹ نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام

ہے شکر رب عز و جل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشاں

ترنم سے سنائی۔ اس کے بعد سٹیج سیکرٹری نے حضرت مسیح موعود کے آنحضرت ﷺ کی مدح میں کہے گئے اشعار تحت اللفظ سنائے۔

مصطفیٰؐ پر تیرا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے
ربط ہے جان محمدؐ سے میری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے
دلبرا مجھ کو قسم ہے تیری یکتائی کی
آپ کو تیری محبت میں بھلایا ہم نے

اس کے بعد خلافت احمدیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود کی عظیم الشان پیشگوئی رسالہ الوصیت سے پڑھ کر سنائی گئی۔ جس کے 100 سال سے پورے ہوتے چلے جانے کا ہر احمدی گواہ ہے۔

مکرم عبدالکریم خالد صاحب سٹیج سیکرٹری نے حسب روایت سب سے پہلے اپنا کلام عطا کیا۔ جس کے بعد مشاعرہ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ کل تیرہ شعراء نے شرکت کی اور اپنا کلام سنایا۔ ان کے کلام سے انتخاب پیش خدمت ہے۔

مکرم عبدالکریم خالد صاحب۔ لاہور

سکھایا ہمیں زندگی کا قرینہ
جماعت ہے جسم اور جاں ہے خلافت
گلوں کی ہے خوشبو کلی کا تبسم
دلوں میں سدا گلفشاں ہے خلافت
یہ ابر کرم بن کے برسی زمیں پر
زمیں کے لئے آسماں ہے خلافت

....

اے جاں گداز راحت اے خوش خصال جاناں
خوشبو مثال مجھ کو تیرا خیال جاناں
مہتاب کو بھی حسرت چل کے وہاں پہ دیکھے
اک اور آسماں پر ماہ کمال جاناں

مکرم مقصود احمد منیب صاحب۔ ربوہ

وہم میں تم ہو تم گماں میں ہو
تم ہی تم بس میرے دھیان میں ہو
میرا ہو یا کسی بھی شاعر کا
ہر قصیدہ تمہاری شان میں ہو

مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب۔ ربوہ

فرقت کا ہر زخم خدا نے سہلایا ہے آپ
پہلی قدرت واپس لی تو دی دوجی تقدیر
ایک صدی تک بانٹا ہم نے الفت کا پرشاد
اور محبت کی خیرات سے دنیا کی تسخیر

مکرم آفتاب احمد اختر صاحب۔ فیصل آباد

خلافت کی اطاعت تو ہے اک گنج گراں مایہ
خلافت کے بنا بیکار سب اسباب سرمایہ

مکرم سید ناصر احمد صاحب۔ لاہور

تمہارے آنے کی خبریں ہیں جب سے جوبن میں
شفق سی پھوٹتی رہتی ہے میری دھڑکن میں
اے میرے نور کے پیکر اے حضرت مسرور
خدا نے آپ کو یکتا کیا ہے ہر فن میں
خدا کے ہاتھ نے سینچا تھا جو درختِ وجود
صدی کے بعد بھی سایہ ہے اس کا گلشن میں

محترمہ ارشاد عرشی ملک صاحبہ۔ اسلام آباد

کا کلام مکرم مقصود احمد صاحب تبسم نے ترنم کے ساتھ پیش کیا۔

خلافت کی محبت میں دلوں کو یوں فنا رکھنا
کوئی مسلک اگر رکھنا تو تسلیم و رضا رکھنا
خدا کے فضل و احساں سے بہاریں ان گنت آئیں
بہاریں ان گنت آئیں گی دروازہ کھلا رکھنا
اگر منصب خلافت کا کبھی قربانیاں مانگے
تو جان و مال ، وقت ، اولاد ہر شے کو فدا رکھنا

مکرم لئیق احمد عابد صاحب۔ ربوہ

تیرے آگے ہیں پیچھے ہیں دائیں ہیں ہم
تو ذرا مڑ کے دیکھے تو بائیں ہیں ہم
تجھ پہ قرباں مری جاں، مری جان ہے
تیرے قدموں میں رہنا مری شان ہے

مکرم عبدالسلام اسلام صاحب۔ ربوہ

جمالی دور میں اس نے لیا پھر تھام ...... کو
بشکل نور دیں اٹھ کر کیا پامال ظلمت کو
خدا نے بعد ازاں پھر اپنی رحمت کو اتارا تھا
وہی نور ازل محمود میں بھی جلوہ آراء تھا
کبھی ناصر کبھی طاہر کبھی مسرور کا جلوہ
حقیقت میں خلافت ہے خدا کے نور کا جلوہ

محترم چوہدری محمد علی صاحب کا منظوم کلام ترنم سے سنایا گیا۔

میں اس کے غلاموں کا ادنیٰ غلام
میں جیسا بھی ہوں اس سے نسبت تو ہے
اگر مل سکے تو اسے جا کے مل
کہ تسکین جاں کی یہ صورت تو ہے
وہ سچا ہے سچوں کا سردار بھی
کہ ساتھ اس کے سچی جماعت تو ہے

مکرم مسعود احمد چوہدری صاحب۔ لاہور

زمانے میں خلافت امن کی روشن ضمانت ہے
نہیں جس کا بدل کوئی خلافت ایسی نعمت ہے
خلافت کے بنا چل ہی نہیں سکتا نظام اپنا
نظاموں میں یہ دنیا بھر کی اک اعلیٰ نظامت ہے

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب۔ لاہور

خوشبو کے سفر کو روک سکے دنیا کے بس کی بات نہیں
یہ ایک صدی کا قصہ ہے دو چار برس کی بات نہیں

....

عدل مانگا تو کہیں میری نہ شنوائی ہوئی
تم قسم کھا کر بتاؤ کس کی رسوائی ہوئی

مکرم مبارک احمد عابد صاحب۔ ربوہ

یہ وہ چھتری ہے چھائی ہے جو دنیا کے کناروں تک
یہ وہ چشمہ ہے جو روکے نہیں رکتا ہمالے سے

....

سردیوں کی دھوپ ہے وہ گرمیوں کی چاندنی
ہر کسی موسم میں ہر دل کے قریب اک شخص ہے
پیار ہے سب سے اسے نفرت کسی سے بھی نہیں
اس زمانے میں بھی وہ ایسا نجیب اک شخص ہے

محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ کا منظوم کلام ترنم سے سنایا گیا۔

اخلاص ہے دستور غلامان خلافت
تسلیم سے مشروط ہے پیمان خلافت
ہر ایک کو اس سائے میں ملتی ہیں پناہیں
ہے اتنا وسیع دیکھو تو دامان خلافت
تا روز قیامت رہے جاری میرے مولیٰ
خوش بختی کا یہ دور یہ فیضان خلافت

مکرم صابر ظفر صاحب۔ کراچی

سبھی اطفال اور خدام اور انصار حاضر ہیں
ہیں وابستہ سبھی کی ہر نگہداری خلافت سے
ہماری زندگی نے پائی ہر برکت خلافت کی
ہماری بندگی میں آئی بیداری خلافت سے

....

یہ جو پُروقار ہے سلسلہ یہ جو برقرار نظام ہے
یہ وہی خلافت عشق ہے جسے ہر صدی میں دوام ہے

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب۔ ربوہ

باد صبا تو گزرے اگر کوئے یار سے
چپکے سے چوم لینا قدم ان کے پیار سے
آ جائیے کہ قصر خلافت ہے منتظر
وہ صبح شام آپ کو بلاتا ہے پیار سے
شبیر کی دعا میرے مولیٰ قبول ہو
ڈھل جائے داغ ہجر دل داغدار سے

مکرم عبدالمنان ناہید صاحب۔ اسلام آباد

مدت سے میری خاک جہاں پر تھی وہیں ہے
یوں ہے کہ مجھے طاقت پرواز نہیں ہے
مانا کہ جہاں میں ہیں حسینان جہاں بھی
سچی ہے یہی بات کہ تو سب سے حسیں ہے
میں جانتا ہوں بات سنی جائے گی تیری
تو منتخب بار گہ عرش بریں ہے

محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ کا منظوم کلام ترنم سے سنایا گیا۔

عرفان کی بارش ہوتی تھی جب روز ہمارے ربوہ میں
اے کاش کہ جلدی لوٹ آئیں وہ دن وہ نظارے ربوہ میں
مجبور سہی لاچار سہی ہے کرب و بلا کا دور مگر
پُرعزم بھی ہیں باحوصلہ بھی رہتے ہیں جو سارے ربوہ میں
کب ساقی بزم میں آئے گا کب جام لنڈھائے جائیں گے
گو قطروں سے اب ہوتے ہیں رندوں کے گزارے ربوہ میں

مکرم محمود الحسن صاحب نے یہ نظم اس مشاعرہ کے لئے کہی تھی لیکن بوجہ طبیعت کی خرابی کے وہ اس میں شامل نہ ہو سکے اور یہ نظم بھی مشاعرہ کے بعد ملی اس کے چند اشعار بھی پیش ہیں۔

یہ راستہ خدا کی رضا کا ہے راستہ
جس کو خدا بنائے وہ بنتا ہے رہنما
جو خلعت خلافت حقہ کا ہے خدا
کرتا ہے وہ خدا جسے چاہے اسے عطا
لازم ہے اب خلیفہ برحق کی پیروی
منزل پہ لے کے جائے گا اب وہ خجستہ پا

محترم چوہدری محمد علی صاحب۔ ربوہ

شرم سی کچھ حجاب سا کچھ ہے
قرب بھی بے حساب سا کچھ ہے
مسکراتا ہوا حسین و جمیل
ایک چہرہ گلاب سا کچھ ہے
اس کو دیکھا تو یوں لگا جیسے
عشق کار ثواب سا کچھ ہے
اس نے دیکھا نہ ہو رخ انور
آئینہ آفتاب سا کچھ ہے

محترم میر محفل کے اس کلام کے بعد حضرت مسیح موعود کے پُرشوکت الفاظ میں خلافت احمدیہ کے متعلق پیشگوئی کے الفاظ رسالہ الوصیت سے بڑھ کر سنائے گئے۔

آخر میں دعا میر محفل نے کروائی اور یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(ایم۔آر۔طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80684 میں رقیہ بٹ

زوجہ صلاح الدین بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 120 گرام مالیتی اندازاً-/1600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ بٹ۔ گواہ شدنمبر 1 عامر شہزاد بٹ ولد صلاح الدین بٹ۔ گواہ شدنمبر 2 صلاح الدین بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 80685 میں جویریہ محمود

بنت طارق محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جویریہ محمود۔ گواہ شدنمبر 1 داؤد انور ولد ظفر اللہ۔ گواہ شدنمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 80686 میں فرخندہ جبیں جوئیہ

زوجہ ناصر احمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 183 گرام مالیتی -/2370 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ جبیں جوئیہ۔ گواہ شدنمبر 1 ثناءاللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خاں جوئیہ۔ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد جوئیہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 80687 میں مسرت بیگم

زوجہ بشارت احمد باجوہ قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام مالیتی اندازاً-/4800 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/274 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 عطاء المنان ولد عطاء اللہ۔ گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق (مرحوم)

مسل نمبر 80688 میں رائے رضوان احمد

ولد رائے مختار احمد قوم رائے پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے رضوان احمد۔ گواہ شدنمبر 1 طیب احمد ولد انیس احمد۔ گواہ شدنمبر 2 صلاح الدین احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 80689 میں بشریٰ بھٹی

زوجہ صفدر جنگ خان بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 630 گرام مالیتی-/819000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بھٹی۔ گواہ شدنمبر 1 محمد یٰسین بٹ ولد محمد امین بٹ۔ گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد بھٹی ولد محمد شریف بھٹی

مسل نمبر 80690 میں منصور احمد جاوید

ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم) قوم گوجر پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر ولد میاں غلام احمد۔ گواہ شدنمبر 2 طارق محمود لودھی ولد عبدالقدیر لودھی

مسل نمبر 80691 میں فائز احمد خان

ولد عبدالسلام خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فائز احمد خان۔ گواہ شدنمبر 1 عدنان احمد خان ولد عبدالسلام خان۔ گواہ شدنمبر 2 محمد منور عابد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 80692 میں صادقہ حامد

زوجہ محمد نور حامد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 45 تولے (بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور) مالیتی -/6750 یورو (2) از والد ملا حصہ جائیداد-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ حامد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نور حامد خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 صداقت احمد زاہد ولد چراغ دین (مرحوم)

مسل نمبر 80693 میں لبید حمید

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبید حمید۔ گواہ شدنمبر 1 محمد عثمان زاہد ولد صداقت احمد زاہد گواہ شدنمبر 2 صداقت احمد زاہد ولد چراغ دین (مرحوم)

مسل نمبر 80694 میں اختر محمود

ولد غلام احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1400 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اختر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد باجوہ ولد چوہدری عبدالعزیز باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد فضل الدین

مسل نمبر 80695 میں صلاح الدین احمد

ولد شریف احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع رواٹ راولپنڈی اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد تنویر ولد رحیم بخش

مسل نمبر 80696 میں محمد رفیق کاہلوں

ولد عبدالحق قوم کاہلوں پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 12 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 160 ضلع بہاولپور اندازاً مالیتی -/3600000 روپے (اس میں ہم 3 بھائی اور دو بہنیں حصہ دار ہیں) (2) نقد رقم -/15000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ

مسل نمبر 80697 میں محمد امجد افضل شاہ

ولد محمد افضل شاہ قوم شاہ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امجد افضل شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 Mustafa Goic۔ گواہ شد نمبر 2 عظیم عرفان

مسل نمبر 80698 میں مختار احمد

ولد چوہدری سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف خان ولد عبدالقیوم خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد رحمت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 80699 میں عظمیٰ اعتزاز

زوجہ اعتزاز احمد باجوہ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 440 گرام مالیتی -/6160 یورو (2) حق مہر -/3100 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ اعتزاز۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر جاوید ولد عبدالغفور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 80700 میں طیبہ خان

زوجہ مظفر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 124 گرام مالیتی-/2000 یورو (2) حق مہر-/10000 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ خان گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو

مسل نمبر 80701 میں عبدالرحمٰن

ولد عبدالجبار (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 2000ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK10000 (2) کچا مکان مالیتی-/TK30000 (3) زرعی اراضی 3.5 بیگھہ مالیتی-/TK200000 (4) مویشی مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK1500 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد ابوالحسین۔ گواہ شد نمبر 2 A.S.B Tariq

مسل نمبر 80702 میں

Ziaur Rahman

ولد Late M.F.Rahman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK9585 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ziaur Rahman گواہ شد نمبر 1 محمد ابوالحسین۔ گواہ شد نمبر 2 A.S.B Tariq

مسل نمبر 80703 میں

Rashida Kaneta

زوجہ عبداللہ شمس بنت طارق قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK95000 (2) طلائی زیور 9.5 تولے مالیتی -/TK152000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK800 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rashida Kaneta گواہ شد نمبر 1 محمد ابوالحسنین۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللہ شمس بن طارق خاوند موصیہ

مسل نمبر 80704 میں

Tanvir Ahmad Tipu

ولد Jamal Miah قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Tanvir Ahmad Tipu گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر80705 میں
Bashir Ahamad Mithu

ولد Mohammad Dhan Miah قوم...... پیشہ ملازمت عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Bsahir Ahamad Mithu۔گواہ شد نمبر1 ناہید احمد رانا گواہ شد نمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر80706 میں Salem Ahamad

ولد شیخ عبدالرحیم قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3200 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Salem Ahamad۔گواہ شد نمبر1 صدیق احمد۔گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر80707 میں Alamgir Kalin

ولد Marhum Mohshin Miah قوم...... پیشہ کاروبار عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین مالیتی -/TK125000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Alamgir Kalin گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر80708 میں Sakil Ahamad

ولد Marhum Abdul Hashim قوم...... پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Sakil Ahamad۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر80709 میں
Delowar Hossain Munna

ولد عبدالقدوس قوم ...... پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1600 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Delowar Hossain Munna گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر80710 میں معین الدین احمد خان

ولد انعام خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔معین الدین احمد خان۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر80711 میں
Tanvir Ahamad Rifat

ولد Shohen Miah قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Tanvir Ahamad Rifat۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر80712 میں
Asif Ahamad Tushar

ولد ڈاکٹر مبشر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Asif Ahmad Tushar گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر80713 میں
Mohammad Ehsan Daud

ولد عبدالوہاب قوم...... پیشہ کاروبار عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohammad Ehsan Daud۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر80714 میں Sibli Sadique

ولد عبدالمنان قوم...... پیشہ ملازمت عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Sibli Sadique۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر80715 میں ناصرہ بیگم

بیوہ محمد ابراہیم (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین مالیتی -/TK1000000 (2) حق مہر -/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK8000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر1 Sadeque Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 یامین احمد

مسل نمبر 80716 میں Kazal Rekha

زوجہ Jahangir Alam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور-/TK3000 (2) حق مہر-/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK800 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kazal Rekha۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 80717 میں Kazal Begum

زوجہ Alamgir Kalin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK28000 (2) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kazal Begum۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 80718 میں Selina Begum

بیوہ بہار الدین (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK16000 (2) حق مہر-/TK20000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK8000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Selina Begum۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 80719 میں Kamrunnahar Begum

زوجہ Mazed Ahamad Bhuyan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK32000 (2) حق مہر -/TK35000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kamrunnahar Begum گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 80720 میں Sheerin Khanam

زوجہ Kamrul Hossain Patuary قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر-/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sheerin Khanam۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 80721 میں Rafia Mahabub

زوجہ محبوب العالم قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK20000 (2) زمین مالیتی -/TK40000 (3) حق مہر-/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rafia Mahabub۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 80722 میں Hanicha Begum

زوجہ Humayun Kabir قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK16000 (2) حق مہر-/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hanicha Begum۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 ناہید احمد

مسل نمبر 80723 میں Hafiz Ahamad Munsi

ولد Marhum Nasir Ahamad Munsi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK2500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hafiz Ahamad Munsi۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 نذیر احمد

مسل نمبر 80724 میں Mohammad Yasin

ولد مرحوم ابوالبشر قوم...... پیشہ مزدوری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کچا مکان مالیتی -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK2500 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یٰسین۔ گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر2 یامین احمد

مسل نمبر 80725 میں Bazhur Rahman

ولد سعید الرحمٰن قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bazhur Rahman۔ گواہ شد نمبر1 ایس کے محمد المحمود وصیت نمبر 43080۔ گواہ شد نمبر2 کبیر احمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 80726 میں محمد اقبال حسین

ولد محمد نورالسلام قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اقبال حسین ۔گواہ شد نمبر1 الیس کے محمدالمحمود وصیت نمبر 43080۔گواہ شد نمبر 2 کبیراحمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 80727 میں عفت رحمٰن

بنت محمد عتیق الرحمٰن قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عفت رحمٰن ۔گواہ شد نمبر1 الیس کے محمدالمحمود وصیت نمبر 43080۔گواہ شد نمبر 2 کبیراحمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 70728 میں محمد سعیدالرحمٰن

ولد محمد ابراہیم قوم...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1983ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK850000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK7000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد سعیدالرحمٰن ۔گواہ شد نمبر1 الیس کے محمدالمحمود وصیت نمبر 43080۔گواہ شد نمبر 2 کبیراحمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 80729 میں Shelina Akter

زوجہ Kabir Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/TK144000 (2) حق مہر -/TK100001 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔Shelina Akter۔گواہ شد نمبر1 الیس کے محمدالمحمود وصیت نمبر 43080۔گواہ شد نمبر 2 کبیراحمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 80730 میں محمد عتیق الرحمٰن

ولد محمد ابراہیم قوم...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK850000 (2) زمین برقبہ مالیتی -/TK100000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/TK2000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد عتیق الرحمٰن ۔ گواہ شد نمبر1 الیس کے محمدالمحمود وصیت نمبر 43080 گواہ شد نمبر 2 کبیراحمد وصیت نمبر 44270

☆......☆......☆

خبریں

ایران پاکستان کو 1100 میگاواٹ بجلی دے گا، گیس پائپ لائن معاہدے پر جلد دستخط ہوں گے

پاکستان اور ایران نے 7.5 ارب ڈالر کی لاگت سے ایران ، پاکستان اور بھارت (آئی پی آئی) گیس پائپ لائن منصوبے کے تمام باہمی معاملات طے کرتے ہوئے بہت جلد معاہدے پر دستخط کرنے پر اتفاق کیا ہے جبکہ ایران نے پاکستان کو توانائی کے بحران پر قابو پانے میں مدد کیلئے 1100 میگاواٹ بجلی فراہم کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔یہ اتفاق رائے صدر پرویز مشرف اوران کے ہم منصب ایرانی صدر محمود احمدی نژاد کے درمیان ایوان صدر میں باضابطہ مذاکرات کے دوران ہوا۔

ججز کی بحالی اعلان مری کے مطابق ہوگی

پیپلزپارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری اور مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں شہباز شریف کے درمیان دبئی میں زرداری ہاؤس میں ملاقات میں ججز کی بحالی کے مسئلہ پر گفتگو کی گئی اوراعلان مری کے مطابق ججز کی بحالی پراتفاق کیا گیا۔

سربجیت سنگھ کی پھانسی پر عملدرآمد ملتوی

بھارتی باشندے سربجیت سنگھ کی پھانسی پر عملدرآمد تین ہفتوں کے لئے ملتوی کردیا گیا۔وزارت قانون کا کہنا ہے کہ پھانسی ملتوی کی گئی ہے۔نجی ٹی وی چینل سے گفتگو میں وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے بھی اس کی تصدیق کر دی ہے۔آن لائن کے مطابق محکمہ داخلہ پنجاب نے سربجیت سنگھ کے اہل خانہ کودوبارہ جیل میں ملاقات کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے جبکہ ویزے میں توسیع کی درخواست بھی مسترد کردی ہے۔

چین نے انسان بردار خلائی پرواز سے متعلق پہلا سیٹلائٹ خلاء میں بھیج دیا

چین نے انسان بردار خلائی پرواز کے اپنے منصوبے کے لئے اعدادوشمار فراہم کرنے والا اپنا پہلا سیٹلائٹ خلاء میں روانہ کیا ہے۔اس مواصلاتی سیارے کا بڑا مقصد چین کے انسان بردار خلائی جہاز شنڈو کی مواصلاتی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہے۔

(روزنامہ دن 29۔اپریل 2008ء)

ناسا کا چاند پر رہائشی تنصیبات کی تعمیر کا منصوبہ

ناسا ایڈوانس کیپابلٹی ڈویژن کے سربراہ کرل والز کے مطابق خلائی ادارے کو امید ہے کہ وہ چاند پر پاور اور ٹرانسپورٹ سہولتوں سے مزید ایسی رہائشی تنصیبات بنائے گا جس میں زمین سے وہاں جانے والے خلاباز 6 ماہ تک قیام کرسکیں گے۔انہوں نے بتایا کہ اس وقت ناسا مختلف ڈیزائنوں کا معائنہ کر رہا ہے۔ناسا چاند پر اپنی موجودگی کوطوالت دینا چاہتا ہے۔یادرہے کہ کرل والز خود بھی خلانورد رہ چکے ہیں۔

(روزنامہ دن 23۔اپریل 2008ء)

جنوبی ویتنام کا دارالحکومت ہوچی منہ سٹی

سائیگان جو پہلے جنوبی ویت نام کا دارالحکومت تھا۔30/اپریل 1975ء کو کمیونسٹوں کے قبضے کے بعد عظیم ویت نامی رہنما ہوچی منہ کے نام سے موسوم ہوا۔

یہ دریائے سائیگان بر میکانگ ڈیلٹا کے شمالی سرے پر واقع ایک ساحلی خطہ ہے اور ساؤتھ چائنا سی (South China Sea) سے تقریباً 100 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ شہر کا رقبہ تقریباً 70 مربع کلومیٹر اور آبادی 1976ء کے مطابق تقریباً ساڑھے اٹھارہ لاکھ ہے۔شہر کے اطراف میں واقع صنعتی اور تجارتی علاقوں کوشامل کرکے شہر کی آبادی تقریباً 35 لاکھ کے لگ بھگ ہوجاتی ہے۔

شہر کی آبادی کا بیشتر حصہ ان افراد پر مشتمل ہے جو ویت نام کی جنگ کے دوران چھوٹے چھوٹے دیہاتوں اورقریبی قصبوں سے آکر سائیگان میں آباد ہوئے۔شہر کی عمارات فرانسیسی طرز کی عکاس ہیں ۔ شہر نہروں کے ذریعہ میکانگ ڈیلٹا سے اور ریلوے کے ذریعے Central Annam Coast اور ہنوئی سے مربوط ہے ۔شہر کی یونیورسٹی 1917ء میں قائم ہوئی۔

اس شہر میں ویت نامیوں کی آبادی سترہویں صدی سے شروع ہوئی۔1859ء میں اس شہر پر فرانس نے قبضہ کرلیا اوراسے یعنی جنوب مشرقی ایشیا کی نوآبادی کو چین کا صدر مقام بنادیا۔1954ء میں ویت نام کے ٹوٹنے کے بعد یہ جنوبی ویت نام کا صدر مقام بنا۔ جنگ ویت نام کے دوران یہ امریکی ملٹری ہیڈکوارٹر بنا رہا۔ اپریل 1975ء میں شمالی اور جنوبی ویت نام متحد ہو گئے اور ملک کا نام سوشلسٹ ری پبلک آف ویت نام رکھا گیا۔30 اپریل 1975ء کوسائیگان شہر کا نام بھی بدل کر عظیم ویت نامی رہنما ہوچی منہ کے نام کی مناسبت سے ہوچی منہ سٹی رکھا گیا۔

2008ء میں گزشتہ سال کے برعکس دنیا کا درجہ حرارت کم رہے گا

اقوام متحدہ کے ماہرین نے کہا ہے کہ اس سال 2007ء کے برعکس دنیا کا درجہ حرارت کم رہے گا۔ عالمی میٹریولوجیکل آرگنائزیشن کے سیکرٹری جنرل مشیل جراڈ نے غیرملکی خبر رساں ادارے کو بتایا کہ یہ تبدیلی بحراوقیانوس میں لانینا نامی لہر کی وجہ سے ہوگی جس کے بارے میں امید ہے کہ وہ گرمیوں کے موسم تک موجود رہے گی ۔ لانینا اور ایل نینو بحراوقیانوس میں پیدا ہونے والی دوایسی بڑی قدرتی لہریں ہیں جن کا اثر پوری دنیا کے موسم پر پڑتا ہے۔ایل نینو کی موجودگی سے دنیا کا درجہ حرارت بڑھتا ہے جبکہ لانینا دنیا کوٹھنڈا کرتا ہے۔بحراوقیانوس اس سال لانینا کی گرفت میں ہے۔

(روزنامہ دن 5۔اپریل 2008ء)

بلا ضرورت پانی استعمال نہ کریں ۔ یہ عادت ڈالیں کہ پانی کم استعمال ہو۔

Free Seminar To Get Admission in
Arkansas State University: USA
(One of the largest & 100 years old Govt. Founded University)
Meet Int. Officer Mr. Cagr Bagcioglu at Room No 57:
Holiday Inn Hotel Islamabad.
Friday 2nd May from
2:00pm-6:30pm & get admission to build up your future inover 225 degree programms.
Education Concern (R)
0302-8411770/051-4852454

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اپریل 2008 مبلغ =/96 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد از جلد کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

تعطیل

مورخہ یکم مئی 2008ء کو سرکاری تعطیل کی وجہ سے اخبار الفضل شائع نہ ہوگا۔ احباب کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

خوشخبری
صد سالہ خلافت جوبلی کی خوشی میں (ECL) Express Courier Link
آپ کی اپنی کوریئر سروس کی جانب سے
برطانیہ (UK) جرمنی اور دیگر ممالک میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر حیرت انگیز کمی۔ آپ جو چاہیں جتنا چاہیں بھجوائیں بعض کوریئر کمپنیاں ہم سے پارسل بھجواتی ہیں لاہور + راولپنڈی + اسلام آباد + کراچی اور دیگر شہروں سے پک (Pick) کی سہولت۔ آپ کی ایک کال پر سامان گھر سے اٹھانے کی سہولت

ربوہ آفس
Express Courier Link(E.C.L)
بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6214955
047-6005492,047-8010493
موبائل شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

لاہور آفس
شیخ خالد محمود پانی پتی طارق پرنٹنگ پریس
25-C لوئر مال لاہور
فون نمبر: 042-7322140,7229552
موبائل: 0300-9484934

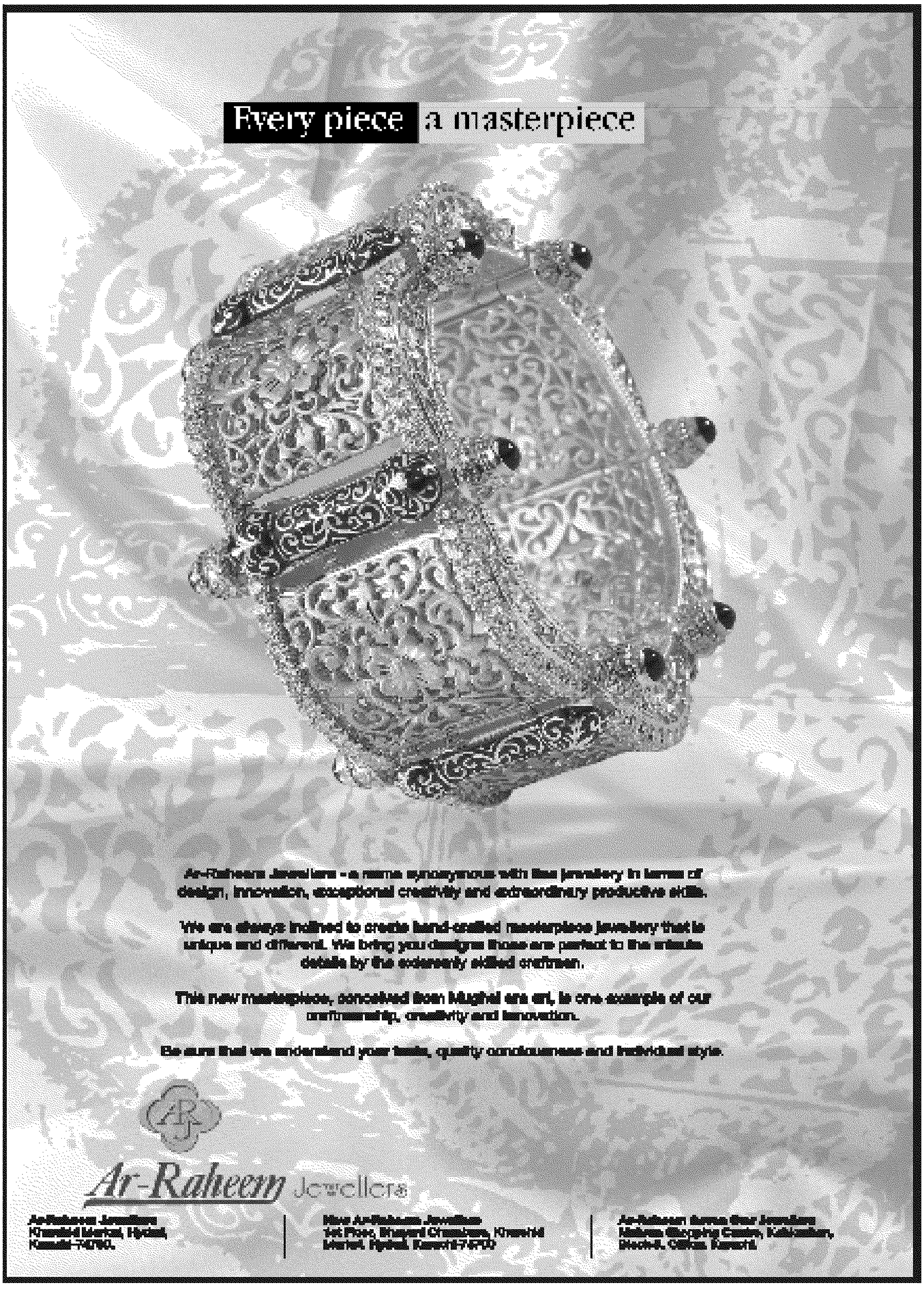

ربوہ میں طلوع وغروب 30-اپریل	
طلوع فجر	3:53
طلوع آفتاب	5:22
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:50

میٹرک کے طلباء وطالبات کیلئے انگریزی کے کورسز

جو واقفین نو طلباء و طالبات میٹرک کے امتحان سے فارغ ہو گئے ہیں ان کے لئے وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی میں انگریزی کی الگ الگ کلاسز شروع کی جا رہی ہیں۔ جن میں انگریزی سے واقفیت اور بعض بنیادی مسائل کے حل سکھائے جائیں گے۔ سیٹیں محدود ہیں اس لئے واقفین و واقفات نو جلد از جلد لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی سے رجسٹریشن کرا لیں سیکرٹریان وقف نو محلہ جات اور والدین، واقفین نو لڑکوں اور لڑکیوں کو اس کلاس میں شامل ہونے کی تلقین کریں۔
(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

مسلسل خدمت کے 50 سال
1958ء-2008ء
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
خورشید قائم شدہ 1958ء
گولبازار ربوہ فون نمبر: 0476211538

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

MB/FD-10/FR